روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 18 فروری 2010ء 3 ربیع الاول 1431 ہجری 18 تبلیغ 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 40

یوئیل نبی کی پیشگوئی

یوئیل نبی 900 ق م کی پیشگوئی ہے۔

میں آسمان میں اور زمین پر عجائبات دکھاؤں گا یعنی خون اور آگ اور دھوئیں کا غبار، سورج تاریکی اور چاند خون بن جائے گا پیشتر اس کے کہ خداوند کا روز عظیم ومہیب آئے۔ (یوئیل باب 2 آیات 31,30)

سورج اور چاند تاریک ہو جائیں گے اور ستاروں کا چمکنا بند ہو جائے گا۔

﴿یوئیل باب 3 آیت 15﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۱۳۲۔نشان۔ میں پہلے لکھ چکا ہوں کہ ۴؍اپریل ۱۹۰۵ء کے زلزلہ کے وقت ہم مع اپنے تمام اہل عیال کے باغ میں چلے گئے تھے اور ایک میدان ہماری زمین کا جس میں پانچ ہزار آدمی کی گنجائش ہوسکتی تھی ہم نے سونے کے لئے پسند کیا اور اس میں دو خیمے لگائے اور اردگرد قناتوں سے پردہ کرادیا مگر پھر بھی چوروں کا خطرہ تھا کیونکہ جنگل تھا اِس کے قریب ہی بعض دیہات میں نامی چور رہتے ہیں جو کئی مرتبہ سزا پا چکے ہیں ایک مرتبہ رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں پہرہ کے لئے پھرتا ہوں جب میں چند قدم گیا تو ایک شخص مجھے ملا اور اُس نے کہا کہ آگے فرشتوں کا پہرہ ہے یعنی تمہارے پہرہ کی کچھ ضرورت نہیں تمہاری فرودگاہ کے اردگرد فرشتے پہرہ دے رہیں۔ پھر بعد اس کے الہام ہوا **امن است درمقامِ محبت سرائے ما۔** پھر چند روز کے بعد ایسا اتفاق ہوا کہ اردگرد کے دیہات میں سے ایک گاؤں کا باشندہ جو نامی چور تھا چوری کے ارادہ سے ہمارے باغ میں آیا اور اس کا نام بشن سنگھ تھا۔ رات کا پچھلا حصہ تھا۔ جب وہ اس ارادہ سے باغ میں داخل ہوا مگر موقع نہ ملنے سے ایک پیاز کے کھیت میں بیٹھ گیا۔ اور بہت سی پیاز اُس نے توڑی اور ایک ڈھیر لگا دیا اور پھر کسی نے دیکھ لیا تب وہاں سے دوڑا اور وہ اس قدر قوی ہیکل تھا کہ اُس کو دس ۱۰ آدمی بھی پکڑ نہ سکتے۔ اگر خدا کی پیشگوئی نے پہلے سے اُس کو پکڑا ہوا نہ ہوتا دوڑنے کے وقت ایک گڑھے میں پیر اُس کا جا پڑا پھر بھی وہ سنبھل کر اُٹھا مگر آگے پیچھے سے لوگ پہنچ گئے اور اس طرح پر سردار بشن سنگھ باوجود اپنی سخت کوشش کے پکڑے گئے اور عدالت میں جاتے ہی سزا یاب ہو گئے بعد اس کے ہمارے سکونتی مکان میں سے جو باغ میں ہے جس میں ہم دن کے وقت رہتے تھے ایک بڑا سانپ نکلا جو ایک زہریلہ سانپ تھا اور بڑا لمبا تھا وہ بھی اس چور کی طرح اپنی سزا کو پہنچا اور اس طرح پر فرشتوں کی حفاظت کا ثبوت ہمیں دست بدست مل گیا۔

﴿حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 315﴾

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ اگست 2010ء میں متوقع ہے۔ ان والدین سے جو اپنی بچیوں کو اس ادارہ میں داخل کروانے کے خواہشمند ہیں سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے بچیوں کو صحت تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھائیں نیز اس بات کا خیال رکھیں کہ داخلہ سے قبل بچیوں کو قرآن پاک کے کم از کم دو ادوار روانی اور صحت تلفظ کے ساتھ مکمل کروائیں کیونکہ درست تلفظ اور روانی حفظ کے لئے بہت ضروری ہے۔ (پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعۃ المبارک میں احمدی ڈاکٹرز کو ''**تحریک وقف**'' فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

''ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے چاہے تین سال کیلئے کریں چاہے پانچ سال کے لئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن **وقف** کر کے آگے آنا چاہئے۔''

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

* Emergency/Trauma Centre
* Peadiatrics.
* Medicine.
* Gynaecology
* surgery.
* Anaesthesia.
* Pathology.(Histopathy)
* Radiology./Ultrasonography
* Ophthalmology
* Otolaryngiology

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم نصیب احمد بٹ صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نتائج بین المجالس، اضلاع وعلاقہ 2008-2009ء

﴿مجلس خدام الاحمدیہ و مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان﴾

مقابلہ بین المجالس خلافت

جوبلی علم انعامی خدام

اول: مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد
(خلافت جوبلی علم انعامی کی حقدار قرار پائی)
دوم: مجلس خدام الاحمدیہ نارتھ کراچی
سوم: مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور
چہارم: مجلس خدام الاحمدیہ ڈیفنس لاہور
پنجم: مجلس خدام الاحمدیہ بھاٹی گیٹ لاہور
ششم: مجلس خدام الاحمدیہ واپڈا ٹاؤن لاہور
ہفتم: مجلس خدام الاحمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور
ہشتم: مجلس خدام الاحمدیہ کورنگی کریک کراچی
نہم: مجلس خدام الاحمدیہ قلعہ کالروالا سیالکوٹ
دہم: مجلس خدام الاحمدیہ سبزہ زار لاہور

مقابلہ بین الاضلاع خدام

اول: ضلع لاہور
دوم: ضلع راولپنڈی
سوم: ضلع کراچی
چہارم: ضلع سیالکوٹ
پنجم: ضلع حیدرآباد
ششم: ضلع گوجرانوالہ
ہفتم: ضلع عمرکوٹ
ہشتم: ضلع اسلام آباد
نہم: ضلع میرپورخاص
دہم: ضلع میرپور A.K

مقابلہ بین العلاقہ خدام

اول: علاقہ گوجرانوالہ
دوم: علاقہ لاہور
سوم: علاقہ کراچی
چہارم: علاقہ حیدرآباد
پنجم: علاقہ فیصل آباد

مقابلہ بین المجالس

علم انعامی اطفال

اول مجلس اطفال الاحمدیہ گلبرگ لاہور
(علم انعامی کی حقدار قرار پائی)
دوم: مجلس اطفال الاحمدیہ بشیرآباد حیدرآباد
سوم: مجلس اطفال الاحمدیہ ماڈل کالونی کراچی
چہارم: مجلس اطفال الاحمدیہ سانگلہ ہل شیخوپورہ
پنجم: مجلس اطفال الاحمدیہ گلزار ہجری کراچی
ششم: مجلس اطفال الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی
ہفتم: مجلس اطفال الاحمدیہ کریم نگر فیصل آباد
ہشتم: مجلس اطفال الاحمدیہ عزیزپور ڈوگری سیالکوٹ
نہم: مجلس اطفال الاحمدیہ نارتھ کراچی
دہم: مجلس اطفال الاحمدیہ کرم بخش سیالکوٹ

مقابلہ بین الاضلاع اطفال

اول: ضلع کراچی
دوم: ضلع سیالکوٹ
سوم: ضلع لاہور
چہارم: ضلع قصور
پنجم: ضلع بدین
ششم: ضلع عمرکوٹ
ہفتم: ضلع ڈی جی خان
ہشتم: ضلع میرپور A.K

نتیجہ مقابلہ بین العلاقہ اطفال

اول: علاقہ لاہور
دوم: علاقہ سرگودھا
سوم: علاقہ کراچی
چہارم: علاقہ حیدرآباد

فری میڈیکل کیمپس

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مغربی افریقہ کے ملک نائیجیریا میں Kano کے مقام پر جماعت احمدیہ کے قائم کردہ ہسپتال میں فی الوقت مکرم ڈاکٹر ملک مدثر احمد صاحب واقف زندگی اوران کی اہلیہ محترمہ لیڈی ڈاکٹر لئیقہ فوزیہ صاحبہ واقف زندگی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ہسپتال میں مریضوں کے چیک اپ کے ساتھ ساتھ مکرم ڈاکٹر صاحب کو فری میڈیکل کیمپس بھی لگانے کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ 5 دسمبر 2009ء کو Kano سے 500 کلومیٹر دور Bowari کے مقام پر فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا۔ جس سے 400 مریضوں نے استفادہ کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ کو صحت وتندرستی سے رکھے۔ ان کے اموال ونفوس میں برکت عطا کرے اور زیادہ سے زیادہ خدمت بجالانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

کوچہ ہائے قادیان

کس راہ سے میں گزروں کس کس سے پتہ پوچھوں
وہ کون سی گلیاں ہیں جن کے میں قدم چوموں

مسکن ہے مسیحا کا گلشن میرے مہدی کا
ہر شاخ کو، پھولوں کو بادیدۂ نم چوموں

آئی وہ نداء آئی الفت تیری زندہ ہے
ہر فرد بہت خوش ہے چہروں پہ سکوں دیکھوں

ہر سمت بہاریں ہیں ہر سمت ندائیں ہیں
تیرا جو صحیفہ ہے وہ تیری قسم چوموں

اے نور نظر کر دو اک نظر کرم مجھ پر
خیرات کی خاطر ہی ان راہوں پہ بیٹھا ہوں

اک شور قیامت کا تیرے آنے سے برپا ہے
واں ہر کوئی الجھا ہے یاں چین میں پاتا ہوں

ہر اک کو مقابل پر تو نے تو پکارا تھا
ٹھہرا نہ کوئی لیکن، بیٹھا ہوا یہ سوچوں

دلدار تیرا ہم کو سو جان سے پیارا ہے
اے کاش یہاں ہوتا میں محو تمنا ہوں

حافظؔ بھی تو شامل ہے دیوانوں کی محفل میں
اک نشہ سا طاری ہے چاہت بھرے ہر دل میں

ابن کریم

﴿پبلشر وپرنٹر﴾ طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ﴿ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ﴿مقام اشاعت﴾ دارالنصر غربی چناب نگر ﴿ربوہ﴾ قیمت 5 روپے

مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ امریکہ

بیت الحمید لاس اینجلس امریکہ کی تعمیر نو کی کہانی

احباب جماعت کی مالی قربانیوں اور خدا کے فضلوں کا پُر لطف تذکرہ

امریکہ کے مغربی ساحل پر خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری بہت ساری فعال اور منظّم جماعتیں قائم ہیں۔ گزشتہ کئی سالوں میں جماعت احمدیہ امریکہ نے مغربی ساحل کے علاقوں میں کئی بیوت الذکر کی تعمیر اور نماز سنٹرز خریدنے کی سعادت بھی حاصل کی ہے۔

بیت الحمید کا 1987ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اس وقت اس علاقہ میں احمدیت کی شدید مخالفت تھی۔ وہاں کے لوگوں نے ہر قیمت پر اس بیت الذکر کی تعمیر کو روکنے کی کوشش کی۔ ادھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا فرمان اور ہدایت تھی کہ جب تک اس علاقہ کی کونسل متفقہ طور پر اس کی تعمیر کی اجازت نہ دے ہم بیت الذکر تعمیر نہیں کریں گے۔ علاقہ کی کاونٹی کے میئر نے کہا تھا کہ یہ بیت الذکر ہماری لاشوں سے گزر کر ہی بنے گی۔

ان حالات میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں بار بار دعا کے لئے لکھا گیا۔ احباب جماعت نے بھی دردِ دل سے دعائیں کیں اور وہ پہلا مرحلہ طے ہوا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کونسل نے متفقہ طور پر ہمیں اسکے بنانے کی اجازت دے دی۔

جب سنگِ بنیاد رکھا گیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے غیر از جماعت احباب سے اور ان کے بچوں اور بزرگوں سے بھی بنیاد میں اینٹیں رکھوائیں۔

چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ بیت الحمید اس علاقہ میں تعمیر ہوئی اور پھر حضور نے ہی 1989ء میں یہاں تشریف لا کر اس کا افتتاح فرمایا۔ اس وقت مکرم چوہدری منیر احمد صاحب یہاں پر مربی سلسلہ تھے۔ جن کی ان تھک محنت، کوشش اور احباب جماعت کی مالی قربانیوں اور دعاوں سے یہ عظیم الشان بیت الذکر تعمیر ہوئی۔

1989ء سے لے کر یعنی اس کے افتتاح سے لے کر 2003ء کے اپریل تک اپنے پرائے سبھی یہاں حاضر ہو کر پانچ وقت خدائے واحد کی عبادت کرتے تھے مکرم مولانا انعام الحق کوثر صاحب نے یہاں پر 14 سال تک جماعتی خدمات سرانجام دی ہیں اور دعوت الی اللہ اور تربیت کے نظام کو مضبوط بنیادوں پر قائم کیا۔

19/اپریل 2003ء کا دن احمدیت کی تاریخ میں ایک افسردہ اور دل ہلا دینے والا دن تھا جب ساری جماعت بیت الحمید میں اکٹھی ہو کر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کی خبر سن رہی تھی اور MTA کے ذریعہ حالات دیکھے اور سنے جا رہے تھے کہ اچانک پتہ چلا کہ بیت الذکر کے کچن سے دھواں اٹھ رہا ہے اور آناً فاناً آگ بھڑک اٹھی اور بیت الذکر کے سامنے کا وہ سارا حصہ جس میں دفاتر وضو کی جگہ کچن لائبریری سٹور وغیرہ سب جل کر راکھ ہو گئے اور وقتی طور پر بیت الذکر بند ہو گئی۔

جماعت کے دوستوں پر دوہرا صدمہ آن پڑا۔ ایک حضور کی وفات کا صدمہ اور دوسرے بیت الذکر کے اس حصہ کے جل جانے کا صدمہ لیکن جماعت نے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمت دکھائی۔ حوصلہ دکھایا۔ صبر کیا اور اپنے عزم کا اظہار کیا۔ ادھر یہ خوشکُن اور مسرور کن خبر سن لی کہ اللہ تعالیٰ نے ایک چاند کے بدلہ دوسرا چاند عطا فرمایا کہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح بن گئے ہیں اور اس سے پھر جماعت کے اندر ایک ولولہ اور جوش، ہمت اور عزم پیدا ہو گیا۔

خاکسار کی جب 20 جولائی 2004ء کو یہاں پر بطور مربی سلسلہ تقرری ہوئی تو بیت الذکر کی حالت دیکھی جو ناگفتہ بہ تھی لیکن دوسری طرف خدا تعالیٰ کے فضل سے بیت الذکر کے نقشہ جات بننے پر بھی بڑی تندہی سے کام ہو رہا تھا۔ خاکسار نے یہاں پہنچ کر علاقہ کے ہائی آفیشل سے ملاقاتیں شروع کیں۔

2007ء کے رمضان المبارک اور عید الفطر کے اگلے روز اس کی از سر نو تعمیر کا کام شروع ہوا مکرم ڈاکٹر حمید الرحمان کی سرکردگی میں بیت الذکر کمیٹی نے بار بار میٹنگز کیں جن میں مکرم ملک اسلم صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں کہ انہوں نے بڑی ہی محنت کے ساتھ وقت نکال کر بیت الذکر کے کام کو آگے بڑھایا اور ذاتی دلچسپی لے کر نگرانی کی۔

تعمیر کے سلسلہ میں چونکہ فنڈز کی ضرورت ہوتی ہے اس سلسلہ میں بھی کچھ ایمان افروز تذکرے اور احباب کے مالی قربانیوں کے واقعات کا ذکر کرنا بہت ضروری ہوگا۔

مالی قربانی کی مثالیں

یہ پراجیکٹ قریباً 4.5 ملین ڈالر کا تھا۔ مقامی جماعت نے دل کھول کر مالی قربانی میں حصہ لیا۔ مگر ابھی بھی پوری رقم موصول نہ ہوئی تھی۔ طے پایا کہ امریکہ کی دوسری جماعتوں کے مخیّر احباب سے بیت الذکر کی تعمیر کے لئے چندہ اکٹھا کیا جائے۔

خاکسار نے احباب جماعت کے سامنے بیان کیا کہ آپ خود تو اپنی طرف سے چندہ دے ہی رہے ہیں۔ اپنے بزرگان، والدین جو وفات پا چکے ہیں اُن کی طرف سے بھی چندہ دیں، چنانچہ اس ایک دن میں ایک لاکھ بیس ہزار ڈالر سے زائد کے وعدہ جات اور وصولی بھی ہوئی۔ مکرم ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب نے اس موقعہ پر اعلان کیا کہ جماعت اس وقت جتنا چندہ اکٹھا کرے گی۔ اتنا ہی میں خود اپنی ذاتی جیب سے ادا کروں گا اسی طرح ایک اور دوست مکرم کریم احمد صاحب نے بھی اعلان کیا کہ جتنا چندہ مکرم ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب ادا کریں گے اس سے ایک ڈالر زائد دے کر میں بھی ادائیگی کروں گا چنانچہ اس طرح اس ایک دن میں خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً قریباً اڑھائی لاکھ ڈالر جمع ہو گیا۔

خدام الاحمدیہ نے اس واقعہ کو دیکھ کر ایک باربی کیو کا خدام کے لئے انتظام کیا تا کہ بیت الذکر کی تعمیر کے لئے چندہ اکٹھا کیا جائے چنانچہ گیارہ ہزار ڈالر اکٹھا ہوا، اس موقعہ پر ایک خادم دوست عزیزم موعیز مومن صاحب نے کہا کہ جتنا خدام چندہ دیں گے اتنا ہی چندہ میں ادا کروں گا اور پھر ایک اور خادم مکرم سیف الرحمان صاحب نے بھی اتنا ہی چندہ ادا کیا۔ گویا ایک دن میں خدام الاحمدیہ نے بھی قریباً 33 ہزار چندہ ادا کر دیا۔ لجنہ اماء للہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی سے پیچھے نہ رہیں اور انہوں نے بھی ہر رنگ میں مالی قربانی پیش کی۔

زیورات دے کر، نقد ادائیگی کر کے۔ وعدہ جات دے کر اور فنڈز اکٹھے کرنے کے لئے انہوں نے بھی باربی کیو وغیرہ کر کے یہ رقوم اکٹھی کیں اور انہوں نے بھی ثابت کیا کہ وہ کسی سے پیچھے نہیں ہیں اس سلسلہ میں صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ امتہ المجیب صاحبہ چوہدری اور محترمہ مبارکہ صادق صاحبہ نے بہت تعاون کیا۔

جماعت کے چھوٹے بچے، اطفال اور واقفین نو بچوں اور بچیوں نے بھی بیت الذکر کی تعمیر میں دل کھول کر چندہ ادا کیا۔ چند واقعات درج کرتا ہوں۔۔

ایک دفعہ واقفین نو بچوں کا مقامی اجتماع تھا۔ خاکسار نے اس موقعہ پر بچوں کو ترغیب دی کہ بیت الذکر بن رہی ہے۔ آپ کے والدین تو مالی قربانی کر ہی رہے ہیں۔ آپ بھی کریں اور آپ کی جیبوں میں گھروں میں یا گلوں میں جو جو رقم جمع ہے اور آپ کی ہے وہ آپ ساری کی ساری بیت الذکر کے چندہ میں دیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سب بچوں نے مالی قربانی کا بے نظیر نمونہ پیش کیا کہ اس چھوٹے سے اجتماع کے موقع پر جس میں شائد 20-25 سے زائد بچے نہ تھے 5 ہزار سے زائد ڈالر خدا تعالیٰ کے فضل سے جمع ہو گئے۔

پھر اس کے بعد ہر اتوار کو جب سنڈے کلاس ہوتی تو بچے اپنے اپنے گھروں سے اپنی اپنی رقوم لاتے اور خاکسار کو ڈھونڈتے کہ مربی صاحب کہاں ہیں انہیں بیت الذکر کے لئے چندہ دینا ہے۔

ایک دفعہ نماز عشاء کے بعد خاکسار نے ایک بچے سے کہا کہ تمہاری طرف سے ابھی چندہ نہیں آیا غالباً تم گزشتہ اتوار کلاس میں نہ آئے تھے۔ اس لئے تمہیں تحریک کا پتہ نہیں اور ساتھ ہی میں نے پوچھ لیا کہ تمہارے پاس گھر میں کتنے پیسے جمع ہیں کہنے لگا کہ 60 ڈالر ہیں۔ میں نے کہا اچھا 50 ڈالر چندہ ادا کر دو اور 10 ڈالر اپنے لئے رکھ لو۔ اس نے کہا ٹھیک ہے۔ صبح جب وہ بچہ نماز فجر پر آیا تو 80 ڈالر لے آیا میں نے پوچھا یہ کیا؟ تم نے تو رات بتایا تھا کہ تمھارے پاس 60 ڈالر ہیں کہنے لگا کہ جب میں گھر آیا تو مجھے یاد آیا کہ میرے 20 ڈالر میری امی کے پاس بھی پڑے ہیں اس لئے 60 ڈالر وہ اور 20 مزید۔ 80 ڈالر میں بیت الذکر کے لئے چندہ دیتا ہوں۔ میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ یہ بچہ اور اسکے والدین مالی لحاظ سے کافی کمزور ہیں۔ بچوں کی اس مالی قربانی کا یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک جاری ہے۔

ایک دفعہ خاکسار ایک فیملی کو ملنے اُن کے گھر گیا۔ وہاں پر نماز عصر کا وقت آ گیا میں نے سب سے کہا وضو کر و اور نداء دو۔ نماز پڑھتے ہیں، نماز سے فارغ ہو کر خاکسار نے سب سے کہا کہ بیٹھے رہیں میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ وہاں پر ایک طفل، دو خدام، ایک ناصر اور ایک لجنہ تھیں اور دو ہم میاں بیوی تھے۔ میں نے دو خدام اور ایک طفل سے کہا کہ مجھے ایسے لگتا ہے۔ کہ آپ تینوں نے ابھی تک بیت الذکر کے لئے رقم نہیں دی۔ کہنے لگے کہ سستی ہو گئی۔ چنانچہ وہ بچہ اپنے کمرہ میں گیا اور 4 ڈالر لا کر مجھے دیئے کہ میرے پاس یہی رقم ہے۔ میں نے جزاک اللہ کہا پھر خدام کی طرف متوجہ ہوا کہ ایک خادم نے 300 اور ایک نے 100 ڈالر ادا کر دیئے۔

جب میں نے اُن کی والدہ سے کہا کہ اگر چہ بیت الذکر آپ کے گھر سے کافی دور ہے۔ اور ہفتہ میں کئی بار آنا مشکل ہے تاہم کوشش کر کے آپ بچوں کو بیت الذکر میں لایا کریں اور میں نے خوشی سے بتایا کہ آپ کے بچوں نے ماشاء اللہ بیت الذکر کی تعمیر کے لئے اتنی اتنی رقم دی ہے۔ تو وہ اپنے خاوند سے کہنے لگیں کہ آپ نے کتنی رقم دی ہے وہ کہنے لگے کہ میں تو پہلے ہی ادا کر چکا ہوں ان کی اہلیہ نے کہا کہ نہیں امام صاحب ہمارے گھر آئے ہیں بچوں نے تو رقم دے دی ہے۔ آپ بھی فوراً ادا کر دیں۔ چنانچہ انہوں نے بھی اسی وقت ایک ہزار ڈالر کا چیک دے دیا۔

مالی قربانی کیلئے جماعتوں کا دورہ

محترم امیر صاحب کی اجازت سے ہم نے امریکہ کی کچھ جماعتوں کا بھی دورہ کیا۔ خاکسار کے ساتھ محترم سید وسیم احمد صاحب نیشنل سیکرٹری وقف جدید امریکہ بھی تھے۔ ہم نے خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً 50 جماعتوں کا دورہ کیا یہ دورہ بھی اللہ تعالیٰ لے فضل سے بہت کامیاب رہا اس دورہ کے دوران پیش آنے والے چند واقعات بھی لکھتا ہوں۔

ایک جماعت میں جانے سے قبل ہم نے صرف چند گھنٹے قبل بتایا کہ ہم پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے بڑے کھلے دل سے ہمیں کہا کہ ضرور تشریف لائیں وہاں 5-6 فیملیز ہیں جو کہ کافی فاصلے پر رہتی ہیں۔ صدر جماعت نے اسی وقت سب فیملیز کو ہمارے آنے کی اطلاع دے دی، شام کو جب ہم اس جماعت میں

پہنچے ہیں تو خداتعالیٰ کے فضل سے سارے لوگ ایک گھر میں جمع تھے سوائے ایک دوست کے جو کہ اس دن شہر سے باہر تھے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد خاکسار نے بیت الحمید کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک کی تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام حاضرین نے اپنی اپنی بساط سے بڑھ کر بلکہ چھوٹے چھوٹے بچوں نے بھی مالی جہاد میں حصہ لیا۔

ملواکی میں خداتعالیٰ کے فضل سے ہمارے ایفروامریکن احمدیوں کی اچھی خاصی تعداد ہے وہاں پر جماعت کی ایک بہت بڑی بلڈنگ ہے۔ جو کہ بیت الذکر کے طور پر اور دیگر جماعتی تقاریب کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہاں پر جماعت کا ایک سکول بھی ہے۔ یہاں پر خاکسار نے جمعہ پڑھایا اور جمعہ میں مالی قربانی کی تحریک کی، جمعہ کی حاضری بھی ماشاءاللہ بڑی غیرمعمولی تھی اور سب موجود احباب وخواتین نے اور بچوں نے بیت الذکر کی تعمیر میں دل کھول کر چندہ ادا کیا۔

یہاں سے ہم آش کاش گئے۔ آش کاش میں خداتعالیٰ کے فضل سے ایک مخلص اور فعال جماعت ہے۔ اس جماعت میں خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد آباد ہیں۔

چنانچہ چند نوجوان اور خواتین اور بچے جو اس وقت موجود تھے سب نے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی پیش کی۔ اور قریباً 20 منٹ میں قریباً 20 ہزار ڈالر کیش کی صورت میں جمع ہوگئے۔

شکاگو میں جب تحریک کی گئی تو لجنہ میں سے ایک خاتون نے اپنے سونے کے کڑے بھجوائے۔ میرے پاس اس وقت چند دوست بیٹھے ہوئے تھے جن میں سیکرٹری مال بھی تھے میں نے سیکرٹری مال سے کہا کہ ہم یہ کڑے ساتھ لے کر نہیں جا سکتے آپ ان احمدی خاتون سے پوچھ لیں جن کے کڑے ہیں کہ وہ خود ہی ان کی مناسب قیمت لگا کر رقم ہمیں دے دیں اور کڑے خود رکھ لیں ابھی ہم یہ بات کر ہی رہے تھے کہ ایک دوست نے کہا کہ کڑے مجھے دکھائیں انہیں دکھائے گئے تو انہوں نے کہا کے یہ کڑے تو میری بیوی نے دیئے ہیں مجھے دے دیں میں ان کی رقم ادا کر دیتا ہوں۔ اور 500 ڈالر ان کی رقم ادا کر دی حالانکہ وہ خود اپنی طرف سے اتنی رقم ادا کر چکے تھے۔

بیت کی توسیع وتعمیر

اکتوبر 2007 سے تعمیر وتوسیع کا کام شروع ہوا خداتعالیٰ کے فضل سے اگست 2009 میں جا کر بیت الذکر پایہ تکمیل کو پہنچی۔ تعمیر کے دوران بھی کئی مرحلوں پر کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اہم ہر دفعہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایداللہ تعالیٰ کی خدمت میں فیکس کرتے حضور دعا کریں کہ یہ پریشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ رحم اور فضل فرمایا وہ رکاوٹ دور ہوتی رہی۔

اب رمضان المبارک سر پر آ گیا تھا بیت الذکر کے استعمال کی اجازت میں رکاوٹ پڑ رہی تھی۔ کیوں کہ کچھ کام ابھی کرنا باقی تھا۔ اگرچہ دن رات کام ہو رہا تھا پھر بھی کاونٹی کے قواعد وضوابط کی بنا پر جب تک کام مکمل نہ ہو، استعمال کی اجازت نہ مل سکتی تھی اس سلسلہ میں جو انسپکشن ہونی تھی وہ فائر والوں کی تھی۔ انہوں نے ہمیں جو تاریخ دی وہ رمضان المبارک کے شروع ہونے کے ایک ہفتہ بعد کی تھی۔ جس سے بہت پریشانی لاحق ہوئی خاکسار کو جب پتا چلا تو سب سے پہلے تو حضور کو دعا کے لئے خط لکھا پھر کاؤنٹی کے سپروائزر کے دفتر چلا گیا وہ دفتر میں موجود نہ تھے ان کے سیکرٹری کو خاکسار نے سارے حالات بتائے اور درخواست کی کہ انسپکشن کی تاریخ کو ایک ہفتہ پہلے کر دیا جائے تا کہ ہم شروع رمضان سے ہی بیت الذکر میں عبادت بجالاسکیں ورنہ ہمارے احباب کو بہت مشکل ہوگی۔

خدا بھلا کرے سیکرٹری کا۔ اس نے ہماری مشکل کو سمجھا اور فوراً متعلقہ محکمہ کو فون کیا کہ امام شمشاد صاحب تمہارے پاس پہنچ رہے ہیں ان کی تکلیف اور مشکل کا ازالہ کردیں۔

میں فوراً متعلقہ دفتر گیا انسپکٹر صاحب بڑے تپاک سے ملے اور ہمیں رمضان سے دو دن قبل کی تاریخ دے دی۔ خداتعالیٰ نے فضل فرمایا اور انہوں نے انسپکشن کر کے ہمیں بیت الذکر کے استعمال کی اجازت دے دی۔

احباب جماعت کی خوشی

میں اس مسرت اور خوشی کو الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا کہ جب ہم نے جمعہ کے دن بیت الذکر میں نماز جمعہ ادا کی اور رات کو نماز تراویح۔ بیت الذکر نمازیوں سے بھر چکی تھی۔ ہر ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہا تھا۔ نیز بیت الذکر ملنے پر خدا کے حضور سجدات شکر اور آنسوؤں کے نذرانے پیش کر رہے تھے۔ ایک دوست نے مجھے جمعرات کو فون کیا کہ اس موقعہ پر جمعہ کی نماز کے بعد حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی جائے جو کہ میں لے کر آؤں گا۔ اسی طرح ایک اور دوست مکرم اعجاز محمد صاحب نے بھی فون کیا کہ میں مٹھائی لانا چاہتا ہوں۔ قریباً 450 افراد نے اس دن نماز جمعہ ادا کی اور حاضرین میں اس خوشی کے موقع پر ہر دو دوستوں نے لڈو اور دیگر مٹھائی تقسیم کی۔

ہمسایوں کا بیت الذکر کا وزٹ

جب سے بیت الذکر بنی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیت الذکر کے ہمسائے، سکول کالجز، طلباء، پروفیسر اور ٹیچرز بیت الذکر کا وزٹ کر رہے ہیں۔ روزانہ گروپس کی صورت میں بھی اور انفرادی طور پر بھی اور والدین اپنے بچوں کو لے کر بیت الذکر دکھانے آتے ہیں اور اس طرح دعوت الی اللہ کا دروازہ کھل گیا ہے۔

جب سے بیت الذکر بنی تھی بیت الذکر کے ہمسائے اور اس سڑک سے گزرنے والے بیت الذکر کی بلند وبالا اور نہایت خوبصورت عمارت دیکھ کر ہمیں مبارک باد کے فون بھی کرتے تھے۔

ہمسایوں اور ہائی آفیشلز کے لئے دعوتی کارڈ بنوائے گئے۔ ہمسایوں سے رابطہ کیا گیا۔ خاکسار نے پریس سے رابطہ کیا اور ہائی آفیشلز کو دعوت نامے فرداً فرداً جا کر دئے۔ اور جس سڑک پر بیت الذکر واقعہ ہے وہاں بھی گھروں میں جا کر دعوت نامے دیئے گئے۔ اس تقریب کے لئے 24 ر اکتوبر کا دن مقرر کیا گیا۔ چنانچہ کمیٹی کے تمام افراد نے بڑی محنت اور توجہ سے کام کیا۔

مکرم ڈاکٹر حمیدالرحمان صاحب کی صدارت میں 24 ر اکتوبر کو ٹھیک شام چار بجے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔

محترم امیر صاحب بوجہ اپنی صحت کی کمزوری کے تقریب میں شرکت کے لئے تشریف نہ لا سکے تاہم انہوں نے انٹرنیٹ کے ذریعہ۔ نیوجرسی سے لائیو خطاب کیا جو حاضرین نے سنا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں حاضرین کو بتایا کہ بیت الذکر بنانے کی غرض بھی یہ ہے۔ کہ ہم لوگوں کو خدائے واحد کی عبادت کرنے کی طرف بلائیں۔

اس کے بعد اس تقریب کے لئے خاص طور پر بلائے گئے مہمان جماعت احمدیہ کے مربی سلسلہ اور نائب امیر محترم اظہر حنیف صاحب نے خطاب کیا۔

معزز مہمانوں کے خطاب

سب سے پہلے مارمن چرچ کے علاقہ کے صدر Mr.Daniel K.Stevenson نے حاضرین سے خطاب کیا۔ یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہوگی۔ کہ جب ہماری بیت الذکر تعمیر کی وجہ سے بند ہوگئی تو ہم نے جماعتی ضروریات اور نماز جمعہ، سنڈے کلاس اور دیگر فنکشن کے لئے جگہ کی تلاش شروع کی، مگر ہمیں کہیں بھی مناسب جگہ نہ مل سکی جو عمارتیں ملتیں وہ ہماری ضرورت کو نہ ہی پورا کرتیں اور نہ ہی ہماری شرائط پر پورا اترتیں ہمیں ایسی جگہ کی ضرورت تھی جہاں مرد اور عورتیں الگ نمازیں پڑھ سکیں۔ باتھ رومز الگ الگ ہوں وغیرہ یہاں پر چونکہ ایسا کوئی رواج نہیں ہے اس وجہ سے بہت مشکل پیش آئی۔ چنانچہ خاکسار نے مارمن چرچ کے ایک دوست Mr. Ken سے رابطہ کیا۔ یہ ہمارے پرانے دوستوں میں سے ہیں اور جماعت کا بہت احترام کرتے ہیں بلکہ ہر رمضان المبارک میں اپنی فیملی اور دوستوں کو ساتھ لے کر بیت الذکر آتے ہیں اور ایک افطاری بھی کراتے ہیں۔ جب ان سے رابطہ کیا گیا اور درخواست کی گئی کہ آپ کا چرچ ہماری بیت الذکر کے بالکل قریب ہے۔ آپ ہمیں جمعہ کی نماز پڑھنے کی اجازت دے دیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی ہائی اتھارٹی کے ساتھ گفت وشنید کر کے ہمیں جمعہ پڑھنے کی اجازت دے دی قریباً ایک سال چھ ماہ تک ہم ان کے چرچ میں جمعہ کی نماز ادا کرتے رہے۔ اس سلسلہ میں ان کا تعاون خاص شکریہ کے لائق ہے۔ بلکہ ان کے نوجوان بھی ہر جمعہ کے دن چرچ میں جائے نماز وغیرہ بچھانے لاوڈ سپیکر اور پوڈیم وغیرہ کے انتظام میں خاص مدد اور تعاون کرتے رہے۔ ان کے صدر نے اس موقعہ پر اپنا لٹریچر اور ایک بہت بڑا فریم بھی محبت کے طور پر ہمیں پیش کیا جس میں چرچ میں نمازیں پڑھنے کی تصویریں تھیں۔

ان کی تقریر کے بعد Mr.Dennis Boxter جو امریکہ کی سب سے بڑی کاؤنٹی کے کونسل ممبر ہیں نے تقریر کی انہوں نے جماعت کے ساتھ اپنے تعلق اور خاکسار کے ریڈیو پروگرام کے بارے میں حاضرین کو بتایا کہ امام شمشاد ناصر کے ریڈیو کے اس پروگرام جس کا عنوان ...... Understanding with Imam Shamshad سے ہمیں دین حق کی تعلیم کو سمجھنے میں کافی مدد مل رہی ہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے خاکسار کو ایک شیلڈ بھی دی۔

Mr.Dennis Boxter شان برنا ڈینو کاؤنٹی میں ایک اپنا ریڈیو پروگرام چلاتے ہیں جو کہ بہت مشہور ہے۔ چونکہ یہ کونسل ممبر بھی ہیں اور ان کا یہ پروگرام لوگ بہت شوق سے سنتے ہیں، ہر منگل کو صبح 9:30 پر یہ خاکسار کے ساتھ دین حق کے بارے میں مختلف عناوین۔ پر تبادلہ خیالات کرتے ہیں جن سے انہیں اور تمام سننے والوں کو دین حق کے بارے میں جو غلط فہمیاں ہیں۔ انہیں دور کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس ریڈیو سٹیشن کی رینج 4 ملین لوگوں تک ہے۔

ان کی تقریر کے بعد علاقہ کے چیف پولیس Mr.Stan Stewart نے تقریر کی اور جماعت کی خدمات کا اس علاقہ میں اعتراف کیا خصوصاً نوجوانوں نے جو Highway Cleaning کا کام کرتے ہیں۔ اسی طرح انہوں نے اپنی تقریر میں جماعت کے اس پروگرام کو بھی سراہا جس میں ہم دوسرے مذہب کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے اور ایک دوسرے کے احترام میں جو خدمات بجالا رہے ہیں کا خصوصی تذکرہ کیا۔

چیف پولیس کی تقریر کے بعد Hon Curt Haggman نے بھی تقریر کی جو کہ اپنی بیگم کے ساتھ تشریف لائے تھے۔ آپ 60th ڈسٹرکٹ اسمبلی ممبر کے خاص عہدہ جلیلہ پر فائز ہیں انہوں نے بھی اپنی تقریر میں ہمارے خدام اور لجنہ ء کے رفاہی کاموں کی تعریف کرتے ہوئے دو شیلڈز دیں۔ ان کی بیگم بھی کاؤنٹی میں اعلیٰ عہدے پر فائز ہیں۔ ان کے بعد علاقہ کے بٹالین چیف آف فائر نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس موقعہ پر انہیں مدعو کرنے کا شکریہ ادا کیا۔ ان تقاریر کے بعد مکرم ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب نے حاضرین میں خاکسار کا تعارف کرایا خاکسار نے پروگرام کے مطابق حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اختتامی ریمارکس دیئے۔

اس کے بعد خاکسار نے ہائی آفیشلز کو جماعت کی طرف سے شیلڈز دیں اور ان کی خدمات اور تعاون کو

باقی صفحہ 5 پر

مکرم منور احمد خورشید صاحب امیر و مربی انچارج سینیگال

سینیگال کے مخلص احمدیوں کے ایمان افروز واقعات

مبارک چہرہ

کولخ کے علاقہ میں ایک چھوٹا سا گاؤں جو چند گھرانوں پر مشتمل ہے۔ اس گاؤں کا نام Palado ہے۔ اس گاؤں میں ایک بار دعوت الی اللہ کی غرض سے گئے۔ کچھ پھل بھی ملے۔ جب اس دورہ سے واپس آگئے۔ تو چند دن بعد ایک احمدی دوست احمد باہ کا پیغام ملا کہ پلاڈو کے رہنے والے ایک دوست Gatam Jallo جماعت کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد پھر جب دوبارہ اس علاقہ میں ہم لوگ گئے۔ تو اس بزرگ سے بھی ملے۔ جماعتی تعارف کرایا۔ کافی بحث و تمحیص کے بعد کہنے لگے۔ ابھی آپ چلے جائیں پھر دیکھیں گے۔ جس روز مجھے کوئی شافی ثبوت مل گیا تو میں بیعت کر لوں گا۔ اس طرح ہم لوگ واپس چلے آئے۔

اتفاق سے چند ماہ بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع گیمبیا کے دورہ پر تشریف لائے۔ پروگرام میں گیمبیا کے فرافینی نامہ قصبہ میں حضور انور کی آمد کا پروگرام تھا۔ اس لئے خاکسار نے سینیگال کے اس علاقہ میں جملہ مقامات پر اطلاعات کر دیں کہ سب لوگ فرافینی پہنچ جائیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور انور کی آمد پر سب سے بڑا اجتماع اسی جگہ پر ہوا جن میں اکثر احباب سینیگال کے تھے۔ ان لوگوں میں مکرم گاتم جالو صاحب بھی تھے۔ جلسہ کی بہت کامیاب کارروائی کے بعد سب لوگ اپنی اپنی منزل کو روانہ ہو گئے کچھ عرصہ بعد میں مکرم گاتم جالو صاحب کے علاقہ میں دورہ پر گیا اور ان سے ملاقات کی۔ انہوں نے فوراً اپنے احمدی ہونے کا اعلان کر دیا اور کہنے لگے مجھے اب دلیل مل گئی ہے۔ میرے لئے حضور انور کا چہرہ مبارک ہی کافی ثبوت ہے کیونکہ اس قدر نورانی چہرہ صرف خدا کے پیاروں کا ہی ہوسکتا ہے۔

روحانی تبدیلی

مکرم Gatam Jallo صاحب ایک عام سیدھے سادھے زمیندار ہیں۔ جب انہوں نے بیعت کی تو انہوں نے اپنے اندر بڑا انقلاب پیدا کیا۔ آپ احمدی ہونے سے قبل تعویذ گنڈہ کا کام کرتے تھے اور کافی لوگ ان پر اعتقاد رکھتے تھے۔ اس کام میں لوگوں میں عزت و احترام کے علاوہ مالی منفعت بھی تھی۔ ایک روز ایک ڈاکٹر حیوانات جو کولخ کے رہنے والے تھے۔ نے گاتم جالو صاحب سے ایک تعویذ بنانے کی درخواست کی۔ گاتم صاحب نے بتایا کہ اب میں نے یہ کام چھوڑ دیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے آپ نے یہ کام کیوں چھوڑ دیا ہے؟ گاتم صاحب نے بتایا کہ میں اب احمدی ہو گیا ہوں اور دین میں اس طرح کے کام منع ہیں۔ اس لئے اس طرح کے کام جو خلاف دین ہوں نہیں کر سکتا۔

ایک مخلص غریب احمدی کی غیر معمولی مالی قربانی

گیمبیا کے ایک شہر بصے نامی میں ایک بزرگ احمدی رہتے ہیں جن کا نام محمد تراول صاحب ہے۔ نہایت ہی غریب مالی حالت بہت خراب، ذرائع آمد مفقود اور پھر افراد خانہ بھی خاصے تھے۔ ایک شام میں ان کے ہاں گیا۔ کھانے کا وقت تھا۔ کہنے لگے۔ استاذ ہم اب کھانا تو کھا رہے ہیں لیکن ہم آپ کو اس کی دعوت نہیں دے سکتے۔ میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے سادہ چاول اُبالے ہیں اور ساتھ نمک مرچ پانی میں گھول کر اس کا شوربہ بنایا ہے۔ اس کو چاولوں پر ڈال کر کھا رہے ہیں۔ بہر حال مذکورہ بالا واقعہ سے ان کی مالی حالت کا اندازہ ہوسکتا ہے۔

خاکسار نے ایک روز خطبہ جمعہ کے دوران بصے کے احباب جماعت کو ایک زرعی فارم بنانے کی تحریک کی۔ چونکہ اکثر احباب تجارت پیشہ تھے۔ اس لئے کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلا۔ نماز جمعہ کے بعد یہ بزرگ مجھے میرے کمرے میں آ کر ملے اور کہنے لگے: کل آپ فلاں گاؤں میں جو میرا کھیت ہے ادھر پہنچ جائیں۔ میں نے پوچھا: خیریت ہے؟ کہنے لگے: بس آپ آجائیں پھر بتاؤں گا۔

میں اگلے روز اس جگہ پہنچ گیا۔ تراول صاحب اپنے کھیت میں ہل چلا رہے تھے۔ مجھے دیکھ کر میرے پاس آئے اور مجھے ساتھ لے کر کھیت کے وسط میں چلے گئے اور کہنے لگے اس میں آدھا کھیت میرا اور آدھا جماعت کو دے دیا ہے، کام میں کروں گا اور آمد جماعت کو جائے گی۔ ان کے اخلاص کا آج تک میرے ذہن پر بڑا گہرا اثر ہے کہ کس طرح ایک غریب احمدی نے اپنے کھیت کو جماعتی خدمت کیلئے پیش کر دیا تا کہ جماعت کی آمد بڑھ سکے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی مالی حالت بہتر ہے۔

اخلاص اور اس کا اجر اور حضرت خلیفۃ المسیح کی دعا

سینیگال جماعت کے ایک نہایت مخلص دوست سابقہ ممبر آف پارلیمنٹ اور آج کل بفضل اللہ تعالیٰ پوری ریجن Tamba Kunda کے پریذیڈنٹ ہیں۔ (یہ عہدہ گورنر کے برابر ہوتا ہے) کا ایک نہایت ہی دلچسپ واقعہ ہے۔

1999ء کی بات ہے۔ یہ اس وقت ممبر آف پارلیمنٹ تھے۔ اس دوران ان کی ایک وزیر سے کچھ چپقلش ہو گئی جس پر صدر مملکت نے ان کو اگلے انتخاب میں پارٹی کی طرف سے امیدوار کا ٹکٹ دینے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے بڑی کوشش کی، ہر قسم کے تعلقات استعمال کئے مگر بے سود۔ اس طرح ہر طرف سے مایوس ہو گئے۔

انہی دنوں خاکسار نے ان کو جماعت میں مالی قربانی کی اہمیت کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اس پر کہنے لگے میں ہر ماہ 25 پونڈز چندہ ادا کیا کروں گا۔ میں نے کہا: ذرا سوچ لیں یہ کوئی جذباتی تحریک نہیں بلکہ باقاعدگی سے ادائیگی کرنا ہوگی۔ کہنے لگے میں نے فیصلہ کر لیا ہے انشاء اللہ باقاعدہ ادائیگی کروں گا۔

اگلے ماہ اپنے علاقہ سے ڈاکار تشریف لائے۔ اور مجھے فون کیا کہ میں انہیں ان کے ہوٹل میں جا کر ملوں کیونکہ ان کی گاڑی خراب ہے۔ میں ان کے پاس گیا۔ انہوں نے Brief Case کھولا اور پورے سال کا چندہ ادا کر دیا۔ میں بہت حیران ہوا اور خوش بھی کہ خدا تعالیٰ نے ایک روح کو مالی قربانی کی اہمیت بتا دی ہے۔

اسی وقت میں نے بذریعہ Fax حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع کو خط لکھا اور بتایا کہ یہ دوست آجکل اپنے مسائل میں گھرے ہوئے ہیں۔ گورنمنٹ تعاون نہیں کر رہی ہے۔ ان حالات کے باوجود انہوں نے بہت بڑی مالی قربانی کی ہے۔ اگلے ہفتہ حضور انور کا جواب آیا جس میں آپ نے فرمایا کہ میں نے ان کے لئے بہت دعا کی ہے اللہ تعالیٰ ان کو پہلے سے اعلیٰ مقام سے نوازے گا۔

تقریباً دو ہفتے بعد ان کا مجھے فون آیا اور بتانے لگے کہ مجھے پریذیڈنٹ نیشنل اسمبلی کا مشیر مقرر کیا گیا ہے جس میں ممبر آف پارلیمنٹ سے زیادہ مراعات اور زیادہ وقار بھی ہے۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے حضور انور کی دعا لفظ بلفظ پوری فرمائی۔

آسمانی رہنمائی

نیشنل اسمبلی سینیگال کے ایک ممتاز ممبر آنریبل احمد مختار نڈاؤ صاحب جو عرصہ 15 سال سے ممبر چلے آرہے ہیں۔ جرمنی میں جماعت کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ممبرز آف پارلیمنٹ کا ایک وفد تشکیل دیا گیا اس سلسلہ میں مکرم احمد مختار صاحب سے رابطہ قائم کیا گیا۔ وہ تیار ہو گئے۔ اسی دوران انہوں نے بتایا کہ گزشتہ رات میں نے ایک عجیب خواب دیکھی ہے۔ میں ایک نہایت ہی نورانی چہرہ بزرگ وجود کے سامنے بیٹھا ہوں اور وہ میرے لئے دعا کر رہے ہیں اور وہ بزرگ افریقن نہیں ہیں اور نہ ہی زندگی میں کبھی ان سے ملاقات ہوئی ہے اور انہوں نے مجھ سے کوئی بات بھی کی ہے۔ اور یہ خواب انہوں نے دوران سفر اپنی کار میں اپنے ڈرائیور اور اپنی بیٹی کو بھی سنائی۔ اسی روز ان کو جلسہ میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی۔

جب یہ وفد سینیگال سے جرمنی پہنچا۔ اس وقت حضور انور مئی مارکیٹ من ہائم میں جلسہ کی تیاری کا معائنہ کرنے کے سلسلہ میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ ہمارا وفد سیدھا جلسہ گاہ میں لے جایا گیا۔ جب حضور انور کو وفد کی آمد کی اطلاع ملی تو حضور ادھر تشریف لائے اور جملہ ممبرز حضرات کو شرف مصافحہ بخشا۔ جب حضور انور نے مکرم احمد مختار نڈاؤ صاحب سے مصافحہ کیا تو ان کے مونہہ سے بے اختیار یہ جملہ نکلا کہ یہ تو وہی بزرگ ہیں جو میں نے خواب میں دیکھے تھے۔ ایک اور اتفاق دیکھئے۔ جب عالمی بیعت ہو رہی تھی تو مکرم احمد مختار نڈاؤ صاحب کو بالکل حضور انور کے قدموں میں جگہ ملی۔ بعد از دعا حضور نے خاکسار سے دریافت فرمایا یہ دوست کون ہیں۔ سوائے ان کے کسی اور ممبر کے بارہ میں حضور نے اس وقت استفسار نہیں فرمایا۔

بقیہ صفحہ 4 تعمیر نو

سراہا۔ آخر میں مکرم ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب نے دعا کے ساتھ اس تقریب کے ختم ہونے کا اعلان کیا اور پھر سب حاضرین کو ڈنر پیش کیا گیا۔

جب خاکسار نے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بیت الذکر کے استعمال کرنے کی اجازت کے بارے میں خوشکن اطلاع دی تو حضور انور نے اس عاجز کے نام 25/اگست 2009ء کے خط میں تحریر فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ بہت مبارک کرے۔ رمضان المبارک کا بھی آغاز ہونے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو اس کے فیوض و برکات سے استفادہ کرنے کی توفیق دے اور (بیت الذکر) کو عبادت گزاروں سے بھر دے اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو"۔

اسی طرح دوسرے خط میں حضور نے فرمایا۔

"اب تو خدا تعالیٰ کے فضل سے (بیت الذکر) بھی مکمل ہوگئی ہے اور نمازوں کی اجازت ہوگئی اللہ تعالیٰ اس (بیت الذکر) کو عبادت گزاروں سے بھر دے اور ...... احمدیت کا نور اس (بیت الذکر) کے ذریعہ اردگرد کے علاقوں میں پھیلنا شروع ہو"۔

خدا کرے کہ ہم ان ہدایات پر عمل کرنے والے ہوں اور یہ (بیت الذکر) عبادت گزاروں سے بھر جائے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں پر سگریٹ نوشی کے مضر اثرات

اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ سگریٹ نوشی کے مضر اثرات صرف سگریٹ پینے والے ہی پر پڑتے ہیں۔ حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ سگریٹ پینے والی ماؤں کے بچے پیدائش کے وقت وزن میں کم ہوتے ہیں۔ سگریٹ پینے والی ماؤں یا سگریٹ نہ پینے والی ان ماؤں کے بچے، جن کے گرد زیادہ وقت سگریٹ کا دھواں رہتا ہو، عموماً پیدائش سے پہلے یا پیدائش کے وقت زندہ نہیں رہتے۔ کئی دفعہ ایسے بچے وقت سے قبل یعنی (Premature) پیدا ہوتے ہیں۔ جو بچے زندہ بچ جاتے ہیں، ان کے اعصاب بھی اس حد تک متاثر ہو چکے ہوتے ہیں کہ بعد ازاں زندگی میں وہ اپنے ہم عمر بچوں کے مقابلے میں پڑھائی میں کند ذہن ہی رہتے ہیں اور معاشرتی عدم مطابقت (Social Maladjustment) کا شکار بھی ہوتے ہیں۔ ایک اور بات طبی تحقیق سے ثابت ہو چکی ہے کہ ان میں سے زیادہ بچے قد کے چھوٹے بھی رہ جاتے ہیں اور ڈائی لکسا بیماری کا شکار بھی ہوتے ہیں۔

بچوں میں سگریٹ نوشی کے اسباب

یاد رکھیں، اگر عورت کو حقے، بیڑی یا سگریٹ نوشی کی عادت ہو تو قوی امکان ہے کہ اس کا پیدا ہونے والا بچہ بھی ضرور سگریٹ نوشی کرے گا۔ پھر کمزور بچے نفسیاتی دباؤ کے تحت، ماحول میں معاشرتی سہارے کے فقدان اور دگرگوں حالات کا مقابلہ نہ کر سکنے کے باعث بھی کبھی نشے کا سہارا لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اطراف میں دوستوں کو سگریٹ پیتا دیکھ کر بھی یہ عادت اپنا لیتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ موت کا ایک دن مقرر ہے۔ لیکن موت تک بیماریوں سے دور رہنا بہت حد تک آپ اور ہم سب کے ہاتھ میں ہے۔ کیا کوئی صاحب شعور فرد چلتی موٹر کے سامنے آ جاتا ہے کہ موت کا ایک وقت معین ہے۔ اسے کچھ نہیں ہوگا۔ ایسا نہیں ہوتا، تو پھر آخر لوگ جانتے بوجھتے تمباکو کا زہر اپنے سینے میں کیسے اتار لیتے۔

بچوں کو سگریٹ نوشی سے بچانے کا طریقہ

اس ضمن میں صرف یہ بات ذہن نشین کرانے کی ضرورت ہے کہ سگریٹ ایسے ہی نقصان دہ ہے، جیسے زہر یا آگ مثلاً کوئی عقلمند آدمی ننگے ہاتھ انگارے کو نہیں پکڑتا، اسے یقین ہوتا ہے کہ اس کا ہاتھ جھلس جائے گا۔ عام حالات میں کوئی گہرے سمندر میں چھلانگ نہیں لگاتا۔ کیونکہ اس کا ڈوبنا یقینی ہوتا ہے۔ کوئی اونچی عمارت سے کودنے کا تصور نہیں کرتا۔ کہ اس کی ہڈی پسلی کے سالم رہنے کا امکان نہیں رہتا، اسی طرح عقل مند لوگ، شراب اور نشہ آور اشیاء استعمال نہیں کرتے، کیوں کہ انہیں یقین ہوتا ہے کہ اس سے ان کی دنیا اور آخرت تباہ و برباد ہو جائے گی۔ ایک معالج کو چاہئے کہ وہ بچوں کو اس طرح قائل کرے تاکہ بچہ کبھی بھی سگریٹ یا نشہ آور چیزوں یا مخرب الاخلاق عمل کے قریب تک نہ جائے۔ بلکہ ان کو چکھنے تک کے بارے میں بھی نہ سوچے، اگر کسی بچے کو یہ لت لگ گئی ہو تو ماہر معالج سے رجوع کرے اور درست لائحہ عمل اختیار کر کے اس موذی لت سے جلد از جلد بچے کی جان چھڑائیں۔

احمدی والدین اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت اس طرح کریں کہ وہ سگریٹ جیسی بری عادت میں مبتلا نہ ہوں۔ کیونکہ اس سے پھر بچوں میں چرس اور ہیروین وغیرہ کے نشہ میں پڑنے کا احتمال بھی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے بچوں کی احسن رنگ میں تربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

❁ ❁ ❁ ❁

موبائل مرض

جناب فاروق قیصر اپنے کالم موبائل مرض میں لکھتے ہیں:۔

''کیا خوب زمانہ ہوتا تھا جب موبائل فون نہیں تھا۔ موبائل فون اور پرائیویٹ نیوز چینلز کی آمد سے ہمارے سکون کے ساتھ ساتھ ہمارا تحمل اور برداشت بھی رخصت ہوگئی۔ ہمارے نوجوان بچے اور بچیاں جو بزرگوں کی موجودگی میں ایک دوسرے سے بات کرنے سے کتراتے تھے۔ گھر میں فون ہونے کے باوجود فون کرنے یا فون سننے کی جرأت نہیں ہوتی تھی۔ اب ان کی سیلولر فون پہ اپنے کمرے یا باتھ روم میں سے گھنٹوں باتیں ہوتی ہیں، بزرگوں کی موجودگی میں ایس ایم ایس کے ذریعے چیٹ ہوتی ہے...... گاڑی چلاتے ہوئے اکثر اگلی گاڑی کو ڈگمگاتے دیکھ کر اندازہ ہو جاتا ہے کہ ڈرائیور کا ایک ہاتھ سٹیرنگ پہ اور دوسرے ہاتھ میں فون پکڑا ہوگا۔ آجکل فون کال کرنے پہ دوسری طرف سے گانے بھی سننے پڑتے ہیں۔ کچھ دیندار لوگوں نے اس میں قرآنی آیات اور تلاوت بھی بھری ہوتی ہے۔ قرآنی آیات کے بعد اکثر لوگ ایک دوسرے سے جھوٹ بولتے ہیں، دو نمبر کاروبار کرتے ہیں۔ ایس ایم ایس کے ذریعے اشتہارات کے علاوہ سیاسی لطیفوں اور حکومت یا کسی لیڈر کے خلاف رومن انگلش میں عبارتیں بھی ایکسچینج کی جاتی ہیں...... کچھ لوگوں نے فون پہ آنسرنگ مشین لگوائی ہوئی ہے جس میں پیغام سن کر نہ تو وہ جواب دیتے ہیں اور کچھ اگر غلطی سے کال ریسیو کر لیں تو جھوٹ بول دیتے ہیں کہ وہ تو شہر سے باہر ہیں۔ ایک بار ہم نے ایک وزیر صاحب کو اسلام آباد کے کسی ہوٹل کی کافی شاپ میں بیٹھے دیکھا تو انہیں موبائل فون پہ کال کی۔ وزیر صاحب نے فون اٹینڈ کیا اور بولے میں اس وقت کراچی میں ہوں، میں نے کہا اتفاق سے میں بھی کراچی میں ہوں اگر اجازت ہو تو آپ کے پاس آ جاؤں۔ وہ بولے میں تو شام کی فلائٹ سے واپس چلا جاؤں گا تم کیسے ملو گے؟ میں نے کہا میں ابھی مل لیتا ہوں۔ یہ کہہ کر میں چلتا ہوا ان کی ٹیبل کے پاس جا پہنچا۔ وہ مجھے دیکھ کر سٹپٹا سے گئے اور کھسیانی مسکراہٹ سے بولے، یار، پہلے تو جھوٹ پکڑا نہیں جاتا تھا اب اس موبائل فون سے پکڑا جاتا ہے۔ ہم نے دل میں سوچا، وزیر صاحب نے جھوٹ بولنے کو برا نہیں کہا البتہ موبائل فون کو برا بھلا کہہ رہے ہیں۔ ہمارے ملک میں موبائل فون کا فائدہ جتنا چوروں اچکوں اور بھکاریوں نے اٹھایا ہے اتنا شاید ہی کسی اور نے اٹھایا ہو۔ ایک بھکاری سے ہم نے پوچھا کہ اسلام آباد میں بھیک مانگنے پہ پابندی لگ گئی ہے اب تم کیا کرو گے؟ وہ جیب سے موبائل فون نکال کر بولا، اس کی بدولت کبھی پکڑا نہیں جاؤں گا، جونہی کسی سنتری کا چھاپہ پڑا تو میرے ساتھی مجھے پہلے ہی مطلع کر دیں گے اور میں سنتری کے آنے سے پہلے ادھر ادھر ہو جاؤں گا۔ موبائل فون سے بینک لٹیروں نے بھی بڑا مالی فائدہ اٹھایا ہے۔ لٹیرے کا ساتھی بینک سے ہی ساتھی کو مطلع کر دیتا ہے کہ فلاں فلاں شخص اتنی رقم کیش لے کر بینک سے نکلا ہے۔ اسی طرح بسوں میں سوار ڈاکوؤں کے ساتھی بھی فون پہ مطلع کر دیتے ہیں کہ فلاں فلاں بس میں باراتی جا رہے ہیں۔ بڑے لوگوں میں پولیس کے افسر، آئی جی، سیکرٹری اور اخبار یا چینلز کے مالک بھی ہمیشہ دو موبائل فون رکھتے ہیں۔ ان کا ایک موبائل فون ان کے سیکرٹری کے پاس ہوتا ہے جبکہ دوسرا وی آئی پیز کے لئے۔ آپ کو ہمیشہ وہ موبائل نمبر دیں گے جو ان کے سیکرٹری کے پاس ہوتا ہے۔ اگر ایک عام آدمی ان کے موبائل فون پہ کال کرنے کی جرأت کر بھی لے تو ان کے سیکرٹری ہمیشہ کہہ دیتے ہیں کہ صاحب اس وقت امپارٹنٹ میٹنگ میں ہیں۔ اس طرح عام بندہ ان کے موبائل پہ ان سے کبھی بھی بات نہیں کر پاتا۔ تو جناب دوسرے کاموں کی طرح اب موبائل فون بھی ہمارے دو نمبر معاشرے کی عکاسی کرتا ہے۔ **جس معاشرے میں عدل و انصاف نہ ہو، جنسی گھٹن ہو، ایک دوسرے کو دھوکہ دینا اولین مقصد ہو، کام چوری کی ساٹھ سالہ روایت ہو، رشوت اور جھوٹ کا بول بالا ہو، سچائی اور ایمانداری کا منہ کالا ہو، وہ معاشرہ چاہے جتنی بھی ترقی کر لے، جتنی مرضی بلڈنگیں اور پلازے بنا لے، جتنے مرضی موبائل فون کانوں سے لگا لے، وہ معاشرہ ایک دن ویسا ہی عبرت ناک بن جاتا ہے،** ایک ایسا معاشرہ جس کی آنکھ میں غیرت کی چمک مر چکی ہو، شرافت اور حیا کی روشنی ماند پڑ چکی ہو جس کے ہاتھ دوسروں کی جیب کاٹنے پہ تیار رہیں اور جس کے کانوں میں موبائل مرض پھیل چکا ہو۔

(جنگ 5 مارچ 2009ء)

خلافت کی نئی صدی

شب و روز خوشیاں مناتے ہیں ہم
ترانے محبت کے گاتے ہیں ہم
گزشتہ صدی نے دیا جو ہمیں
وہی حوصلہ دل میں پاتے ہیں ہم

(اعظمؔ نوید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم وسیم احمد محمود بٹ صاحب ناظم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے فائز احمد دانیال ابن مکرم کامل منیر بٹ صاحب الطاف پارک لاہور نے 4 سال 11 ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 10 جنوری 2010ء کو ان کے گھر پر تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اس موقع پر خاکسار نے دعا کروائی۔ بچے کو اس کی دادی جان نے قرآن کریم پڑھانے کی سعادت حاصل کی بچہ مکرم بدر منیر صاحب کا پوتا اور مکرم شفیق احمد بٹ صاحب امریکہ کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے سینہ کو نور قرآن سے منور فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ بشریٰ حفیظ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ساہیوال شہر تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میری پیاری پوتی رامین احمد بنت مکرم احمد طارق صاحب نے 9 سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ 22 ستمبر 2009ء تقریب آمین ہمارے گھر پر منعقد ہوئی۔ مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع لاہور نے بچی سے قرآن مجید کی آخری سورتیں سنیں اور دعا کروائی۔ بچی مکرم چوہدری حفیظ الدین صاحب ایڈووکیٹ مرحوم کی پوتی اور مکرم چوہدری شاہد محمود صاحب لاہور کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کا قرآن پاک ختم کرنا ہم سب کیلئے اور بچی کیلئے بہت مبارک کرے۔ آمین

ولادت

مکرم میجر مشہود احمد صاحب ایبٹ آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مجھے مورخہ 31 دسمبر 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت منظور فرمائی ہے اور شاہزیب احمد نام عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم چوہدری منظور احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت چک نمبر L-37/12 ضلع ساہیوال کا پوتا اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب صدر جماعت ریلوے ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ احمدیہ کے لئے مفید وجود اور خلافت احمدیہ کے ساتھ خادمانہ تعلق رکھنے والا بنائے۔ آمین

کامیابی

مکرم لیاقت علی باجوہ صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ مبشرہ لیاقت نے وزیراعلیٰ شہباز شریف کی جانب سے منعقد ہونے والے ادبی مقابلہ جات میں ڈسٹرکٹ لیول چنیوٹ میں Urdu Debate Competition میں تھرڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ کو تقریب انعامات میں وزیراعلیٰ کی جانب سے سرٹیفکیٹ اور نقد دس ہزار روپے بطور انعام پیش کئے گئے۔ عزیزہ دین کالج چنیوٹ میں ایف ایس سی پری میڈیکل کی طالبہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو دین کی خدمت کرنے والی بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم نعمت اللہ قریشی صاحب جنرل سیکرٹری فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم ناصر محمود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ فیصل ٹاؤن لاہور اور بہو مکرمہ صدف صاحبہ کو مورخہ 21 دسمبر 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ماہر محمود نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد شفیع باجوہ صاحب آف بدوملہی حال شاہدرہ ٹاؤن لاہور کا نواسہ اور حضرت مستری نظام الدین صاحب آف جانگریاں ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مجید احمد صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ راحت قمر صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب جرمنی کو مورخہ 14 نومبر 2009ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عطاء الفاطر نام عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب دارالیمن وسطی ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے اعزاز میں الوداعی تقریب

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب سابق صدر انصاراللہ پاکستان کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب مجلس انصاراللہ علاقہ فیصل آباد کی طرف سے 24 جنوری 2010ء کو منعقد کی گئی۔ اس تقریب کی صدارت محترم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر امیر ضلع فیصل آباد نے کی۔ محترم صاحبزادہ صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان و اراکین عاملہ کے ہمراہ پہنچے اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب کا آغاز ہوا۔

تلاوت کے بعد مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب ناظم مجلس انصاراللہ علاقہ فیصل آباد نے محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب سابق صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کے اعزاز میں الوداعی کلمات پر مشتمل اظہار تشکر کے جذبات پڑھ کر سنائے۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے احباب کا شکریہ ادا کیا اور علاقہ فیصل آباد کی دعوت الی اللہ کے میدان میں کامیابیوں کو سراہا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ محترم صدر اجلاس نے محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کی بعض خوبیوں کا تذکرہ فرمایا اور دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ بعدازاں حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر احمد ناصر شہزاد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے برادر نسبتی مکرم ذیشان علوی صاحب مربی سلسلہ چک نمبر 37 جنوبی سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے 2 جنوری 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے بچی کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے اور بچی کا نام صوبیہ ذیشان عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم چوہدری مختار احمد علوی صاحب سیکرٹری مال دوڑ ضلع نواب شاہ کی پوتی اور مکرم احمد حسن صاحب بندیشہ چک حسن پور بندیشہ کبیر والا کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو دین اور دنیا میں کامیابی سے نوازے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

بازیافتہ اشیاء

دفتر صدر عمومی میں درج ذیل بازیافتہ اشیاء جمع ہیں جن احباب کی یہ اشیاء ہوں دفتر صدر عمومی سے اپنی نشانی بتا کر حاصل کر لیں۔

1۔ نظر کی عینک 2۔ ایک سلا ہوا مردانہ سوٹ 3۔ موٹر سائیکل کی رجسٹریشن بک 4۔ کچھ نقدی

(جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ہوائی ڈاک کا آغاز

ہوائی ڈاک کا نظام آج کل ایک معمول کی بات ہے اور ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ ہے مگر آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ اس نظام کا آغاز برصغیر سے ہوا اور یہ واقعہ پیش آیا 18 فروری 1911ء کو یہ وہ موقع تھا جب الہ آباد میں یونائیٹڈ پروانسز اگیزی بیشن کا انعقاد ہو رہا تھا۔ اس نمائش کے موقع پر حکومت ہندوستان نے انگلستان کی شاہی بحریہ کے ایک کمانڈر سر والٹر ونڈہام کو بھی مدعو کیا جنہوں نے کچھ عرصہ قبل انگلستان میں ہوائی جہاز بنانے کی ایک فیکٹری لگائی تھی۔ اس نمائش میں انہیں اپنے ہوائی جہازوں کی نمائش کے لئے ہی دعوت دی گئی تھی۔

ونڈہام نے اس نمائش میں اپنے 8 جہازوں سمیت شرکت کی۔ ان جہازوں میں سے 6 جہاز 35 ہارس پاور والے سومر بیرٹ مونو پلین تھے اور 2، 50 ہارس پاور والے سومر ٹائپ بائی پلین۔ ان جہازوں کی نمائش کا مقصد ہندوستانی عوام کو ہوائی جہازوں کے جدید ترین ماڈلوں سے روشناس کرانا تھا۔

اسی اثناء میں الہ آباد کے ہولی ٹرنٹی چرچ نے ونڈہام سے درخواست کی کہ وہ اس چرچ کے زیر تعمیر ہوسٹل کے چندے کی فراہمی کے لئے کوئی تدبیر کرے۔ ونڈہام کو رقم کی فراہمی کے لئے ایک تجویز سوجھی اور وہ یہ کہ وہ اپنے ہوائی جہاز کے ذریعے دریائے گنگا کے اوپر سے پرواز کرتے ہوئے کچھ خطوط الہ آباد سے کسی دوسرے شہر کو روانہ کرے تو اس طرح ان خطوط کے محصول سے کچھ اضافی آمدنی ہوسکتی ہے۔ ونڈہام نے اپنی تجویز یوپی کے پوسٹ ماسٹر جنرل اور ہندوستانی محکمہ ڈاک کے ڈائریکٹر جنرل کے سامنے رکھی۔ انہوں نے اس تجویز کا نہ صرف والہانہ خیر مقدم کیا بلکہ ایک خصوصی مہر بھی جاری کرنے کے احکامات صادر کئے جس پر "فرسٹ ایریل پوسٹ" "یوپی ایگزی بیشن الہ آباد" کے الفاظ تحریر تھے فی لفافہ محصول ڈاک چھ آنہ مقرر کیا گیا۔

اور یوں 18 فروری 1911ء ڈاک کی تاریخ کا وہ یادگار دن بن گیا، جب دنیا میں پہلی مرتبہ ڈاک کی ترسیل کے لئے ہوائی جہاز استعمال کیا گیا۔ جو جہاز یہ ڈاک لے کر روانہ ہوا وہ ایک سومر ٹائپ بائی پلین تھا۔ اس جہاز کا پائلٹ فرانس سے تعلق رکھنے والا ہنری پی کٹ تھا اور کو پائلٹ تھا ڈیوس۔ اس جہاز کو الوداع کہنے والوں میں یوپی کے گورنر، ان کی اہلیہ اور ان کے سرکاری عملے کے متعدد ارکان شامل تھے۔

اس جہاز کے ذریعے کوئی ساڑھے چھ ہزار خطوط اور پوسٹ کارڈز روانہ کئے گئے جن سے خاصی بڑی رقم اکٹھی ہوگئی جو چرچ کے ہاسٹل کی تعمیر میں استعمال ہوئی۔

☆......☆......☆

خبریں

نااہلیت کی درخواست خارج ہونے پر مبارکباد

مبارکباد وزیراعظم گیلانی نے مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف کو ٹیلی فون کر کے ان کے خلاف لاہور ہائیکورٹ سے نااہلیت کی درخواست خارج ہونے اور الیکشن لڑنے کے لئے اہل قرار دیئے جانے پر مبارکباد دی۔ وزیراعظم نے نواز شریف کو یقین دہانی کرائی کہ دونوں جماعتوں کے قائدین کی قربانیاں رائیگاں نہیں دی جائیں گی، ججوں کی تقرری کے حوالے سے پیدا ہونے والے بحران پر جلد قابو پا لیا جائے گا، حکومت عدلیہ کا احترام کرتی ہے اور اس کے فیصلوں کو من وعن تسلیم کرے گی۔ میثاق جمہوریت پر عمل کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔

امریکہ ڈاکٹر عافیہ کو رہا اور ڈرون ٹیکنالوجی فراہم کرے

فراہم کرے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ امریکہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو رہا اور ڈرون ٹیکنالوجی فراہم کرے تاکہ ہم خود کارروائی کر سکیں۔ انہوں نے کہا ہم جامہ تلاشی کا خاتمہ چاہتے ہیں، امریکہ اعتماد کا فقدان ختم کرنے کے لئے وعدے پورے کرے اور معلومات کے تبادلے کو یقینی بنائے۔

قومی اسمبلی میں بیانات، وزیراعظم گیلانی کو نااہل قرار دیا جا سکتا ہے

کو نااہل قرار دیا جا سکتا ہے ملک کی ایک قابل احترام قانونی شخصیت کا کہنا ہے کہ عدلیہ کو نشانہ بنانے کیلئے دو روز تک مسلسل قومی اسمبلی میں یکے بعد دیگرے بیان دینے کی وجہ سے وزیراعظم گیلانی کو نااہل قرار دیئے جانے کے خطرے کا سامنا ہے۔ قانونی اور سیاسی حلقوں میں عام طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ وزیراعظم گیلانی مبینہ طور پر قصر صدارت کی ایک ایسی سازش کا حصہ ہیں جس کے تحت جمہوریت کو پٹڑی سے اتارنے، غیر جمہوری قوتوں کو مداخلت کی دعوت دینے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ پیپلز پارٹی ایک مرتبہ پھر سیاسی شہید کا درجہ حاصل کر سکے۔ حکومت کے من پسند ججوں کو عدلیہ میں لگانے کیلئے قصر صدارت کی جانب سے گزشتہ ہفتے متنازع نوٹیفیکیشن کے اجراء کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال اور اس کے بعد وزیراعظم کے حیران کن بیانات نے پورے نظام کی قسمت کے حوالے سے اس حد تک شکوک وشبہات پیدا کر دیئے ہیں کہ پیپلز پارٹی کے اندر بھی دو حکمرانوں (صدر زرداری اور وزیراعظم) کی فیصلہ سازی پر بھی تشویش ظاہر کی جا رہی ہے۔

ججوں کا نوٹیفیکشن واپس لینے کیلئے وزیراعظم کی یقین دہانی

اعظم کی یقین دہانی ذمہ دار ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری کو لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس خواجہ محمد شریف اور جسٹس ثنار کی تقرری کے نوٹیفیکشن واپس لینے کی یقین دہانی کرا دی ہے۔ چیف جسٹس سے وزیراعظم کی عشائیے پر ملاقات میں انتظامیہ اور عدلیہ کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے پر گفتگو ہوئی۔

مچھلی کے تیل سے دماغی عوارض کا علاج

مچھلی کے تیل کو اب تک بے شمار امراض سے بچاؤ کا سبب سمجھا جاتا ہے۔ خاص طور پر اس سے امراض قلب سے بچاؤ کو نہایت مجرب قرار دیا گیا ہے لیکن نئ تحقیق کے مطابق اس سے دماغی امراض کا علاج بھی کیا گیا ہے۔ حالیہ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ روزانہ مچھلی کے تیل کا ایک کیپسول کھانے سے نفسیاتی امراض کے شکار مریضوں کو افاقہ ہو سکتا ہے۔ ریسرچ کے نتائج کے مطابق تین ماہ تک مچھلی کے تیل سے بنے کیپسول کا پابندی سے استعمال دماغی امراض، خاص طور پر انشقاق ذہنی جیسے مرض میں مبتلا افراد میں سے ایک چوتھائی کا علاج ممکن ہے۔

☆......☆......☆

ریفریشر کورس

(مجلس انصاراللہ ضلع سرگودھا)

عہدیداران مجلس انصاراللہ ضلع سرگودھا کا سالانہ ریفریشر کورس 31 جنوری 2010ء کو بیت الذکر سرگودھا میں ہوا۔ جس میں زعماء مجالس نگران حلقہ جات، بلاک لیڈرز، نائب ناظمین اور مجلس عاملہ سرگودھا شہر نے شرکت کی۔ کل حاضری 104 رہی۔ مرکز سے مکرم عطاء الرحمٰن محمود صاحب قائد عمومی، مکرم عبدالسمیع خان صاحب قائد تعلیم القرآن اور مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے شرکت فرمائی۔ پہلے مقامی عہدیداران ڈاکٹر مظفر احمد صاحب گوندل اور رزاق محمود طاہر صاحب اور پھر مرکزی نمائندگان نے تمام شعبوں کے متعلق ہدایات دیں۔ آخر پر مکرم مربی صاحب ضلع نے خطاب کیا مکرم ناظم صاحب ضلع صفدر علی وڑائچ صاحب نے سب حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور نمازوں کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔ فروری

طلوع فجر	5:21
طلوع آفتاب	6:46
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:58

زعفرانی
طاقت کی دوا سب کیلئے مفید۔ سردیوں میں سردی سے محفوظ رہنے کیلئے قیمت -/300 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

کمرشل پلاٹ برائے فروخت
گول چوک محلّہ دارالعلوم وسطی ربوہ میں واقع ایک کمرشل اور کارنر پلاٹ، برقبہ 10 مرلہ 56 فٹ، دو اطراف پختہ سڑکیں، فروخت کرنا مقصود ہے۔
کاروباری حضرات کیلئے سنہری موقع
فون برائے رابطہ: 03336716598 0347-7727711

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل: 0301-7961600 0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

داخلہ نرسری کلاس شروع
نرسری کلاس میں داخلہ شروع ہو چکا ہے۔ سیٹیں مکمل ہونے پر داخلہ بند ہو جائے گا۔ نئی نرسری کلاس یکم مارچ 2010ء سے شروع ہوگی۔
فیوچر لیس اکیڈمی 0332-7057097 047-6213194

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10

سلطان آٹو سٹور
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل کام بھی کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید وفروخت کی جاتی ہے
429 پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph: 021-2724606 2724609
47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI
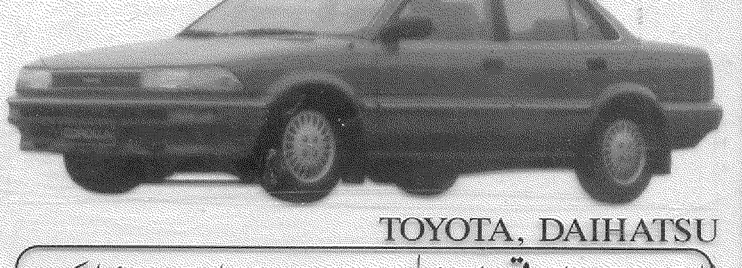
TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606 2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3